



سوال

(1008) غیر مسجد میں جمعہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے لیے ضروری ہے کہ مسجد ہی پیدا کیا جائے یا غیر مسجد میں بھی اس کی اقامت ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اقامت جمعہ ہر جگہ جائز و درست ہے۔ کیونکہ آیت ”سورۃ الجمعہ“ ہر مکلف (جس پر شریعت کے احکامات کی پابندی لازم ہو) کو عام ہے اور بلا تخصیص ہر مقام کو شامل ہے۔ خواہ مسجد ہو یا غیر مسجد۔

”مرقاۃ“ شرح مشکوٰۃ میں ہے: ”ذلیل الإفتراض علی التعموم فی الأمکنۃ“

اور سنن الوداؤد میں حدیث ہے:

’الجمعیۃ حق واجب علی کل مسلمین فی جماعۃ الأربعۃ: عبد مملوک، أو امرأة، أو صبی أو مریض‘ (سنن أبی داؤد، باب الجمعیۃ للمملوک والمرأة، رقم: ۱۰۶۷۷)

یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز جمعہ باسٹھائی، غلام، عورت بچے اور مریض کے جماعت کی صورت میں ہر مسلمان پر حق اور واجب ہے۔

اور بعض دیگر روایات میں مسافر کو بھی مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اقامت جمعہ کے لیے محض جماعت کا ہونا ضروری ہے (جس کا اطلاق دو یا اس سے زیادہ پر ہوتا ہے) حدیث میں ہے:

’الإثنان فما فوقهما جماعۃ۔‘ (صحیح البخاری، باب: اثنان فما فوقهما جماعۃ، قبل رقم: ۶۵۸)، (سنن ابن ماجہ، باب الاثنان، جماعۃ، رقم: ۹۷۲)

لہذا مسجد کا وجود شرط نہیں اور لفظ جمعہ بھی اسی بات کا متقاضی (تقاضا کرتا) ہے۔ مزید آنکہ جب روزانہ فرضی نمازوں کے لیے مسجد کا وجود شرط نہیں ہے تو ادا نیکی جمعہ کے لیے بھی شرط نہیں ہونا چاہیے۔ بالخصوص اس قول کے مطابق جب یہ کہا جائے کہ جمعہ ظہر کا بدل ہے۔ حدیث میں ہے:



وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطُورًا فَأَيُّهَا زُجُلٍ مِّنْ أُمَّتِي أَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ فَمَلَّيْتُهَا (متفق عليه) صحيح البخاري، باب قول النبي ﷺ: جُعِلَتْ لِي... الخ، رقم: ۴۳۸، صحيح مسلم، باب جُعِلَتْ لِي
الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطُورًا، رقم: ۵۲۱)

یعنی میرے لیے ساری زمین مسجد گاہ اور پاک کرنے والی ہے۔ پس جو شخص میری امت میں سے موجود ہو اور وقت آجائے نماز کا تو پس پڑھ لے اسی جگہ نماز۔

نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کیا تھا:

‘جَمَعُوا حَيْثُ كُنْتُمْ بَطْنِ بَيْتِ النَّبِيِّ (مصنف ابن ابی شیبہ، باب مَنْ كَانَ يَرَى الْجُمُعَةَ فِي الشَّرْقِيِّ وَغَيْرِهَا، رقم: ۵۰۶۸)

”لوگو! جہاں کہیں ہو جمعہ پڑھو!“ اس سے معلوم ہوا، اقامت جمعہ کے لیے مسجد کی شرط نہیں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 811

محدث فتویٰ